FAITH IN THE BASIC GOSPEL MESSAGE IS NECESSARY TO BENEFIT FROM WHAT JESUS CHRIST BRINGS TO THE WORLD

Fr. Steven Scherrer, MM, Th.D.
www.DailyBiblicalSermons.com

Homily of the 14th Sunday of the Year, July 8, 2018
Ezekiel 2:2-5; Psalm 22; 2 Corinthians 12:7-10; Mark 6:1-

جو کچھ یسُوع دُنیا میں لایا اس سے فائدہ اُٹھانے کے واسطے بُنیادی انجیلی پیغام پر ایمان لانا ضرور ہے

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم ، ٹی ایچ ڈی

www.DailyBiblicalSermons.com

سال کے چودھویں اتوار کا وعظ، 8 جولائی، 2018
حزقیال2 :2-5 ؛مزمُور22 ؛2 قُرنتیوں12 :7-10 ؛مرقس6 :1

"پھر وہاں سے روانہ ہو کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ۔ جب سبت کا دن آیا تو عبادت خانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور سُننے والوں میں سے اکثر حیران ہوگئےاور کہنے لگے کہ اُسے یہ سب کچھ کہاں سے ملا۔ اور یہ کیسی حکمت ہے جو اُسے بخشی گئی۔ اور کیسے معجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں ؟۔ کیا یہ وہ بڑھئی نہیں ۔ ابن مریم ۔ اور یعقوب اور یوسف   اور یہودہ اور شعمون کا بھائی۔ اور کیا اِس کی بہنیں ہمارے ہاں نہیں"(مرقس6 :1-3)۔

ہماری آج کی پہلی تلاوت حِزقیال سے ہے اور آج کی اِنجیلی تلاوت ایک جیسی ہیں ۔ دونوں کا تعلق عظیم ہستی خُداوند یسُوع سے ہے جسے خُدا ئے قادر نے دُنیا میں مُنادی کرنے بھیجا اور اُسکے اپنے لوگوں نے اُنہیں رَد کیا ۔

حِزقیال جو زبلُون میں جلاوطنی میں   یہَودیوں کے درمیان رہتا تھا زبلُون میں جلاوطنی میں دیگر لوگوں کو خُدا کا کلام سُنانے،اُنہیں بتانے کہ وہ کیوں جلاوطنی میں   ہیں اور اُن لوگوں میں گُناہ کے خلاف مُنادی کرنے جو یروشلیم میں رہ گئے تھے اور جھُوٹے معبُودوں کی پرستش کرتے تھے کے پاس بھیجا جاتا ہے ۔وہ اُنہیں اپنے گُناہوں سے توبہ کرنےا ور خُدا کی طرف راغب ہونے کے لئے بُلاتا ہے مگر خُدا حِزقیال کو تنبیہ کرتا ہے کہ اُس کے اپنے لوگ اُسے رَد کریں گے "اُس نے مجھ سے کہا ۔ اے ابنِ بشر ! میں تجھے بنی اسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قو م کے پاس جو مجھ سے برگزشتہ ہو گئی ہیں بھیجتا ہوں۔ وہ اور اُن کے باپ دادا آج کے دن تک میری نافرمانی کرتے آئے ہیں ۔ اور یہ بے حیا اور سخت دل فرزند ہیں ۔ تو میں تجھے اُن کے پاس بھیجتا ہُوں اور تُو اُن سے کہے گا کہ مالک خُداوند یوُں فرماتا ہے ۔ پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو

شرکش گھرانا ہیں) وہ کم سے کم جان لیں گے کہ اُن کے درمیان ایک نبی برپا ہو ا ہے "(حزقیال 2 :3-5)-

خُدا حزقیال سے فرماتا ہے "اور اے ابن بشر! تُو اُن سے نہ ڈر ۔ اور اُن کی باتوں سے خوف نہ کھا اگرچہ تُو بے ایمانو اور ہلاک کرنے والوں کے درمیان ہے اور توُ بچھوؤں کے درمیان رہتا ہے ۔ اُن کی باتوں سے تو نہ ڈر اور اُن کے چہروں سے حیران نہ ہو ۔ کیونکہ وہ برگذشتہ گھرانا ہے "(حزقیال2 :6-7)-

پس حِزقیال اپنے لوگوں کی ہدایت کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ وہ اُن کا نبی ہونے کے واسطے بُلایا گیا ، اُنہیں اپنے گُناہوں سے توبہ کرنے اور خُدا کی طرف راغب ہونے کی یہ کہتے دعوت دیتے "پس اے اسرائیل کے گھرانے ۔ میں تُم میں سے ہر ایک کی راہوں کے مطابق عدالت کروں گا ۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے)تائب ہو جاؤ اور اپنے تمام گُناہوں سے باز آکر رجُوع کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ بدکاری تمہاری ہلاکت کا باعث ہو ۔ اُن تمام گُناہوں کو جنہیں کر کے تُم گُناہگار ٹھہرے ہو -اپنے پاس سے دُور کر دو۔ اور اپنے لئے نیک دل اور نئی رُوح پیدا کرو۔اے اسرائیل کے گھرانے تُم کس واسطے مرو گے، کیونکہ جو مرتا ہے اُس میں میری خوشی نہیں۔ پس (مالک خُداوند کا فرمان ہے) توبہ کرو اور زندہ رہو "(حزقیال 18 :30-32)-
یہی وہ پیغام ہے جس کی لوگوں میں مُنادی کرنے کے لئے خُدا نے حزِقیال کو دیا "اے شریر اپنے تمام کئے ہوئے گُناہوں سے باز آکر رجُوع کر لے او ر میرے تمام قوانین کو حفظ کر کے عدل و صداقت کا کام کرنے لگے ۔ تو وہ بلاضرور زندہ رہے گا اور مرے گا نہیں-اُس کی تمام کی ہوئی خطائیں اُس کے خلاف محسوب نہ ہونگیں۔ بلکہ جو راستی وہ کرے اُسی کے سبب سے وہ زندہ رہے گا ۔ کیا میری خوشی شریر کی موت میں ہے ۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) اور اِس میں نہیں کہ وہ اپنی روش سے باز آکر رجوع کر لے اور زندہ رہے "(حزقیال 18 :21-23)-

یہی حِزقیال نبی کا کام تھا کہ وہ سخت د ل لوگوں کو اپنے گُناہوں سے توبہ کرنے کی دعوت دے جو خُدا اور اُس کے انبیاء کے باغی ہوگئے-
ہم آج کی اِنجیلی مُقدّس میں دیکھتے ہیں کہ یُسوع بھی ویسا ہی تجربہ رکھتا ہے جیسا کہ حزقیال نبی رکھتا ہے ، جب وہ اپنے گاؤں ناصرت میں آتا اور ہیکل میں مُنادی کرتا ہے جس میں وہ جا یا کرتا تھا جب وہ جوان ہو رہا تھا -اپنے مقامی نوجوان کی مانند اُسے قبول کرنے کی بجائے جس نے اپنے واسطے بہت کچھ کیا اور اب ایک پاک اور پاکیزہ نوجوان ، نمایاں اُستاد اور ایک مبلغ ہے اُس کے اپنے لوگ جو کہ جانتے تھے کہ وہ ایک بڑھئی ہے ، اُن کے درمیان پلابڑھا ہے اور اُس نے کسی ادارے اور سکول سے کوئی تعلیم نہیں حاصل کی ،اُن کے سامنے ہے ایک بڑا اُستاد پیش کر رہا ہے ۔ " وہ اپنے بارے میں کیا سوچتا ہے "؟ اُنہوں نے ایک دوسرے سے پوچھا ۔

جب اُنہوں نے اُسے اُن کی ہیکل میں مُنادی کرتے سُنا ۔ اُنہوں نے کہا "کیا یہ وہ بڑھئی نہیں ۔ ابن مریم ۔ اور یعقوب اور یوسف اور یہودہ اور شعمون کا بھائی۔ اور کیا اِس کی بہنیں ہمارے ہاں نہیں"(مرقس6 : 3)-پس یسُوع کا اُسے رد کرنے کے رد عمل میں یہ کہنا تھا کہ جس طریقے سے وہ سلُوک کر رہے ہیں امثال کی سچائی کی تصدیق کرتا ہے "نبی کہیں بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن اور رشتہ داروں ارو اپنے گھر میں "(مرقس6 :4)-
یسُوع اُن کے اُس پر ایمان کی کمی پر حیران تھا :اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا "(مرقس6 :6)-اُن کے ایمان کی کمی کا نتیجہ یہ تھا کہ یسُوع " کوئی معجزہ وہاں نہ دیکھا سکا ،

سوائے اِس کہ کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر شفا دے سکے ۔اُن کے اُس پر ایمان کی کمی کے سبب اُنہوں نے اُس سے کوئی فائدہ نہ اُٹھایا۔

آج ہمارے لئے اِن دونوں تلاوتوں کا کیا مطلب ہے؟میں دو نقاط دیکھتا ہُوں اور اُن پر غُور کر سکتے ہیں اور اُن سے سیکھ سکتے ہیں :1) ایک نبی جیسے لوگ جانتے ہیں جیسا کہ یسُوع اور حِزقیال ،کے لئے اپنے لوگوں میں مُنادی کرنا آسان نہیں ہے ۔اور2) اگر لوگ یسُوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتے تو وہ اُس سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے ۔یسُو ع نے بُہت کم معجزات کئے وہاں کے لوگوں کے اِیمان کی کمی کے باعث۔اور یسُوع وہاں مذید مُنادی کرتا نہیں لگتا تھا۔ اُن کے اُس پر ایمان کی کمی کے باعث اُنہوں نے اُن کے درمیان خُدا کے بیٹے کی مُنادی کرنے سے کوئی فائدہ نہ اُٹھایا ۔

ہم بھی اپنے لوگوں میں نبی ہونے کے واسطے بُلائے جاتے ہیں پس ہم یسُوع اور حِزقیال کے نمونے سے حوصلہ پا سکتے ہیں جب ہم اپنے لوگوں کو جن کے درمیان ہم نے پرورش پائی ہے کو تعلیم رَ د کرتے پاتے ہیں۔یہ ہماری حوصلہ شکنی نہیں کرے گا۔اگر ایک نبی جیسا کہ حزقیال جب اُس نے اپنے لوگوں میں مُنادی کی باغی لوگوں سے ملا جنہوں نے اُس کی تعلیم رَد کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ بہتر کرنے کی توقع کر سکتے ہیں؟ اگر یسُوع مسیح ، خُدا کا بیٹا ، دُنیا کا نجات دہندہ ، المسیح اپنے لوگوں سے اپنی تعلیم نہ منواسکا تو ہم کیسے توقع کر سکتے ہیں کہ اپنے لوگوں سے اپنی تعلیم منوائیں گے؟
مجھے غلط مت سمجھو۔یسُوع اورحِزقیال دونوں نے بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ حزقیال کی تعلیم اتنی جامع تھی کہ وہ بائبل کا حصہ بنی ۔دُنیا میں زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ۔ ایسا ہی یسُوع کی تعلیم سے ہُوا ۔ وہ چاروں اناجیل میں محفوظ ہیں ۔ جو دُنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتابوں یعنی بائبل کا حصہ ہیں۔

پس اگر ہم جن کے درمیان رہتے ہیں اور پرورش پاتے ہیں سے رَد کئے جاتے ہیں تو ہم حِزقیال اور یسُوع سے تسلی پاسکتےہیں کہ اگر یسوع اور حِزقیال جو کہ ہم سے اعلیٰ اور افضل ہیں مسائل کا سامنا کر سکتے ہیں ۔ پس ہر حال میں تعلیم دو اور مُنادی کرو۔ خاص طور پر ایسے لوگوں میں جو آزاد خیال ہیں اور کم تعصبی ہیں جن کے درمیان تُم نے پرورش نہیں پائی۔ اَور جو نہیں جانتے کہ تُم ایک بڑھئی کے بیٹے ہو ۔ اپنے پیغام سے ، اِنجیلی پیغام سے لوگوں کو سکھانے کی کوشش کرو ۔ کیا یہی ہے جس کی مُنادی کرنے یسُوع نے ہمیں بھیجا ہے؟ اُس نے کہا "جاؤ اور ساری خلقت میں اِنجیل کی مُنادی کرو"(مرقس16:15)۔

دوسرا نقطہ بھی آج ہمارے لئے بہت اَہم ہے ۔کہ جو کوئی یسُوع پر اِیمان نہیں لاتا ہے وہ اُس سے فائدہ نہیں اُٹھا سکے گا۔ جیسا کہ ناصرت کے لوگ جنہوں نے اُس کی تعلیم کو رَد کیا ۔ اُنہوں نے دُنیا کے عظیم اور روحانی اور الٰہی نبی جو کہ خُدا کا بیٹا ہے کی تعلیم نہیں سُنی کیونکہ اُن میں اِیمان کی کمی تھی۔
مگر بات چیت درست ہے کہ جو کوئی یسُوع اور اُس کے اِنجیلی پیغام پر اِیمان لاتا ہے یسُوع مسیح سے فائدہ اُٹھا تا ہے ۔وہ پیغام پاتے ہیں جو اُنہیں نجات بخشتا ہے ۔ پس ہمیں یسُوع مسیح کے پیغام کو سُننے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے ۔ تب ہمیں اُسے دُنیا میں پھیلانا چاہیئے۔ اُن سے مت ڈریں جو تمہارا پیغام قبول نہیں کرتے ہیں۔اِس کی ہر حال میں مُنادی کریں اور دُنیا کی انتہا تک مُنادی کریں۔اور جو اِسے قبول کرتے ہیں وہ اِس سے فائدہ اُٹھائیں گے اور اپنی نجات تلاش کریں گے

-

اور کیا یہی اِنجیلی پیغام ہے جس کی ہمیں دُنیا میں مُنادی کرنی ہے ؟ یہ کہ یسُوع خُدا کا بیٹا دُنیا میں بھیجا گیا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کی سزا میں ہماری خاطر صلیب پر ہمارا فدیہ دے تاکہ ہم گُناہگار تھے لیکن اَب خُدا پر اِیمان رکھتے ہیں جو اپنے گُناہ کے سبب خُدا سے دُور تھے خُدا سے دوُبارہ مل جائیں۔
یسُوع اور جو کچھ اُس نے صلیب پر ہمارے واسطے کیا پر ایمان کا عمل خُدا کو راضی کرتا ہے کہ وہ صلیب پر یسُوع مسیح کی ہمارے گُناہوں کی سزا میں موت اور کفار ہ کو ہمارا کفارہ شمار کرے تاکہ ہمیں اپنے گُناہوں کا کفارہ نہ دینا پڑے کیونکہ ہم اِس لائق نہیں کہ ہم یہ کر سکیں ۔ جب خُدا یسُوع پر ہمارے ایمان کے عمل کو دیکھتا ہے ۔تو وہ صلیب پر یسُوع کی موت کو ہمارےلئے قبول کرتا ہے ۔ پس وہ ہمیں ہمارے گُناہوں سے آزاد کرتا ہے اور ہمیں صادق ٹھہراتا ہے ۔

صداقت کا یہ اعلان اور مُخلصی راستبازی ہے جو ہمیں ایک نئے انسان میں بدلتی ہے جو یُسُوع میں شریعت کے موافق ایک نئی زِندگی بسر کرتا ہے ، جو کہ ہم پر شریعت کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی ہے ، جو کہ صداقت کا فضل ہمیں شریعت کی پیروی کرنے کے لائق ٹھہراتا ہے ۔ شریعت کی پیروی ہمیں پاکیزگی میں بڑھاتی ہے تاکہ ہم نیک کاموں کی اچھی زندگی سے پاکیزگی میں آگے بڑھیں۔
ہماری صداقت ہمارے ایمان سے ملتی ہے نہ کہ نیک کاموں سے جیسا کہ مُقدس پالُوس ہمیں بتاتا ہے(رُومیوں 3 :20، 28 ؛غلاطیوں 2 :16 ؛ اِفسیوں 2 :8-9)، مگر ہماری تدریجی ترقی جو ہماری صداقت کے بعد آئے گی ہمارے نیک کاموں سے ملتی ہے ۔

یہی بُنیادی انجیلی پیغام ہے جس کی ہمیں دُنیا کی انتہا تک مُنادی کرنی ہے ۔ جو اِس پیغام کو ایمان سے قبول کرتے ہیں وہ اِس سے فائدہ اُٹھائیں گے اور بچائے جائیں گے ۔جو اِسے رد کرتے ہیں وہ نجات نہیں پائیں گے کیونکہ خُدا کی نجات جو یسُوع مسیح دُنیا میں لانے کے لئے دُنیا میں بھیجا گیا سے فائدہ پانے کے لئے ایمان کی ضرورت ہے ۔